السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

: یہ ترجمہ فرما دیں

حدثنی عمارۃ بن غزیۃ قال سمعت ابا النضر یقول سمعت عروۃ ابن الزبیر یقول قالت عائشۃ زوج النبی فقدت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکان معی علی فراشی فوجدتہ ساجدا راصاً عقبیہ مستقبلا باطراف اصابعہ القبلۃ فسمعتہ یقول))
اعوذ برضاک من سخطک وبعفوک من عقوبتک وبک منک اثنی علیک لا ابلغ کل ما فیک فلما انصرف قال یا عائشۃ اخذک شیطانک فقالت امالک شیطان ؟ قال ما من آدمی الا لہ شیطان فقلت وانت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال
(وانا لکنی دعوت اللہ علیہ فاسلم)) (صحیح ابن خزیمۃ جلد اوّل ص :۳۲۸

:۔ یہ ترجمہ فرما دیں ۲

قال معاذ بن جبل یا معشر العرب کیف تصنعون بثلاث دنیا تقطع اعناقکم وزلۃ عالم وجدال منافق بالقرآن فسکتوا فقال اما العالم فان اھتدی فلا تقلدوہ دینکم وان افتتن فلا تقطعوا منہ اناتکم فان المومن یفتتن ثم یتوب، واما))
(القرآن فلہ منار کمنار الطریق لا تخفی علی احد فما عرفتم منہ فلا تسالوا عنہ وما شککتم فکلوہ الی عالمہ واما الدنیا فمن جعل اللہ الغنی فی قلبہ فقد افلح ومن لا فلیس بنافعتہ دنیاہ)) (جامع بیان العلم وفضلہ ص :۲، ۱۱۱

۔ اس کا ترجمہ فرما دیں اور یہ بتلا دیں یہ اصول درست ہے ۔ ۳

(لقولہ علیہ السلام لکم الاحادیث من بعدی فاذا روی لکم حدیث عنی فاضوہ علی کتاب اللہ تعالیٰ فما وافق فاقبلوہ وما خالف فردوہ)) (توضیح التلویح ص :۲۲۹ قدیم))

((۔ ((ولابی حنیفۃؒ انہ علیہ السلام کان یصلی بعد العشاء اَربعا ۴

عشائے کے بعد واقعی چار رکعات کسی حدیث سے ثابت ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مجھے عمارہ بن غزیہ نے حدیث سنائی اس نے کہا میں نے ابو النضر سے سنا کہتے میں نے عروہ بن زبیر سے سنا کہتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ عائشہ رضی اللہ عنہما نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گم پایا حالانکہ آپ میرے ساتھ میرے بستر پر تھے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کی حالت میں اپنی ایڑیوں کو ملانے والے اپنی اُنگلیوں کو قبلہ کی طرف کرنے والے پایا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہہ رہے تھے یا اللہ! میں تیری رضا کے ساتھ تیرے غضب سے پناہ مانگتا ہوں اور تیری معافی کے ساتھ تیری سزا سے اور تیرے ساتھ تجھ سے ۔ تجھ پر ثناء بھیجتا ہوں ہر جو کمال تجھ میں ہے اس کے بیان تک میں نہیں پہنچ سکتا ۔ تو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اے عائشہ! تجھے تیرے شیطان نے پکڑلیا ۔ تو اس نے کہا : آپ کے لیے بھی شیطان ہے ؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر آدمی کے لیے شیطان ہے ۔ تو میں نے کہا : آپ صلی اللہ علیہ وسلمکے لیے بھی اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ؟ فرمایا : ہاں! لیکن میں نے اللہ تعالیٰ سے دعاء کی ہے اس کے خلاف ۔ تو میں سلامت رہتا ہوں ۔

۔ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا : اے عرب کی جماعت! تم تین چیزوں سے کیسا معاملہ کرو گے ؟ دنیا جو تمہاری گردنیں توڑے گی ، عالم کی لغزش اور منافق کا قرآن کے ساتھ جدال وجھگڑا ۔ تو وہ خاموش ہوگئے تو انہوں ۲ نے فرمایا لیکن عالم اگر اس نے ہدایت پائی تو اپنے دین میں اس کی تقلید نہ کرو اور اگر وہ فتنہ میں ڈال دیا گیا تو اس سے اپنی اُمید نہ توڑو کیونکہ مؤمن فتنہ میں ڈال دیا جاتا ہے پھر توبہ کرلیتا ہے ۔ اور لیکن قرآن تو اس کے لیے منارو نشان ہے راستے کے منارو نشان کی طرح وہ کسی پر مخفی نہیں جو تم اس سے پہچانتے ہو تو اس سے سوال نہ کرو اور جس میں تمہیں شک ہو تو اس کو اس کے عالم کے سپرد کردو ۔ اور لیکن دنیا تو اللہ نے جس کے دل میں غنیٰ کو رکھ دیا بلاشبہ وہ کامیاب ہوگیا اور جس کے دل میں اللہ نے غنیٰ کو نہ رکھا تو اس کو اس کی دنیا کوئی فائدہ ونفع دینے والی نہیں ہے ۔

۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول ’’ میرے بعد تمہیں مجھ سے بہت احادیث روایت کرکے سنائی جائیں گی تو جب میری طرف سے روایت کرکے تمہیں کوئی حدیث سنائی جائے تو اس کو اللہ کی کتاب پر پیش کرو تو جو موافق ۳ ہو قبول کرلو اور جو مخالف ہو اس کو رد کردو ۔ [یہ روایت موضوع ہے قرآن مجید پر اس کو پیش کرو تو بھی ردو مردود ہی قرار پاتی ہے ۔]

۔ ہاں واقعی ثابت ہے ۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث بیتوتہ میں صحیح بخاری میں ایک مقام پر ان چار رکعات کا ذکر موجود ہے ۔ 1 واللہ اعلم ۴ ، ۲ ، ۱۴۲۴ھ ۴

1 ۔ بخاری ، کتاب العلم ، باب السمر فی العلم .